تلنگانہ بلدیاتی انتخابات
یہ خط اعتماد عوام کے بھروسہ کی عکاسی: کھرگے

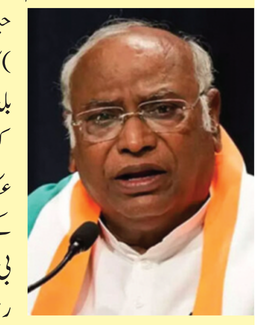

حیدرآباد۔ 14/ فروری (سفیر نیوز/ صدائے حسینی) کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھرگے نے تلنگانہ کے بلدی انتخابات میں پارٹی کی شاندار کامیابی کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ خط اعتماد عوام کے بھروسہ کی عکاسی کرتا ہے۔تلنگانہ کانگریس نے جمعہ کو بلدی انتخابات کے نتائج میں زبردست جیت درج کی جبکہ بی آر ایس اور بی جے پی بھی اپنی موجودگی درج کرانے میں کامیاب رہیں۔ 11فروری کو ہوئے انتخابات میں 116 بلدیات کے جملہ 2,582وارڈوں میں سے کانگریس نے 1,300 سے زیادہ وارڈس حاصل کئے،اس کے بعد بی آر ایس) تقریبا 700وارڈس (اور بی جے پی) تقریبا 275وارڈس(کا نمبر رہا۔سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کھرگے نے کہا میں تلنگانہ کانگریس کے سرگرم کارکنوں کی اس قابل تحسین جیت پر ان کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔یہ خط اعتماد عوام کے بھروسہ کی علامت ہے۔کانگریس کے سربراہ نے مزید کہا کہ کانگریس حکومت عوامی تلنگانہ کے اپنے پختہ عہد پر قائم ہے جہاں ریاست کے 3.8 کروڑ عوام کے لئے سماجی انصاف،معاشی بااختیار بنانے اور مسلسل ترقی کو یقینی بنایا جائے گا۔جن سات میونسپل کارپوریشنس میں پولنگ ہوئی،ان میں سے کانگریس نے تین میں کامیابی حاصل کی اور ایک پر سبقت برقرار رکھی جبکہ بی جے پی نے کریم نگر اور نظام آباد میں اکثریتی نشستیں حاصل کیں۔کوتہ گوڑم میونسپل کارپوریشن میں کانگریس اور سی پی آئی کے درمیان کانٹے کا مقابلہ دیکھنے میں آیا۔

عوام کے اعتماد اور سماجی انصاف کی توثیق: راہول گاندھی

حیدرآباد۔14/فروری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) یہ خط اعتماد عوام کے بھروسہ کی عکاسی تلنگانہ کے مقامی بلدیاتی انتخابات میں کانگریس کو حاصل ہونے والی نمایاں کامیابی پر پارٹی قیادت نے اسے ریاستی حکومت کی عوامی فلاح پر مبنی پالیسیوں کی منظوری قرار دیا ہے۔کانگریس رہنما راہل گاندھی نے انتخابی نتائج کے بعد جاری اپنے بیان میں کہا کہ یہ نتیجہ صاف ظاہر کرتا ہے کہ عوام نے سماجی انصاف، باعزت زندگی اور سب کو ساتھ لے کر ترقی کے نظریہ کی حمایت کی ہے۔ان کے مطابق یہ جیت دراصل عوام کے اعتماد کی جیت ہے۔راہل گاندھی نے کہا کہ تلنگانہ بلدیاتی انتخابات میں کامیابی کانگریس حکومت کی پیپل فرسٹ یعنی عوام کو اولین ترجیح دینے والی پالیسیوں کی توثیق ہے۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ پارٹی کا مقصد پرجالا تلنگانہ کی تشکیل ہے، جہاں ترقی کے ثمرات ہر خاندان تک پہنچیں اور کسی بھی طبقے کو نظرانداز نہ کیا جائے۔انہوں نے ریاستی قیادت اور کارکنان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ یہ کامیابی زمینی سطح پر مسلسل محنت کرنے والے کارکنان اور عوام کے تعاون کا نتیجہ ہے۔ریاست میں 11 فروری کو 116 بلدیاتی اداروں کے 2582 وارڈوں میں ووٹنگ ہوئی تھی۔نتائج کے مطابق کانگریس نے 1300 سے زائد وارڈوں میں کامیابی حاصل کی جو سب سے بڑا عدد رہا۔بھارت راشٹر سمیتی تقریبا 700وارڈوں تک محدود رہی جبکہ بھارتیہ جنتا پارٹی نے بھی تقریبا 275وارڈ جیت کر اپنی موجودگی درج کرائی۔مجموعی طور پر کانگریس نے واضح برتری حاصل کرتے ہوئے مقامی سطح پر اپنی گرفت مضبوط کی ہے۔

تلنگانہ میں بلدی انتخابات کے نتائج، کانگریس کے حکمرانی کے ماڈل پر عوام کے بھرپور اعتماد کا اظہار: کے سی وینوگوپال

حیدرآباد۔ 14/ فروری (سفیر نیوز/ صدائے حسینی) کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے تلنگانہ کے بلدی انتخابات کے نتائج کو کانگریس کے حکمرانی کے ماڈل پر عوام کے بھرپور اعتماد کا اظہار قرار دیا۔سوشل میڈیا پر سرگرم وینوگوپال نے اس خصوص میں کئے گئے ایک ٹوئیٹ میں کہا کہ ریاست کے عوام نے عوامی مرکز حکمرانی کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے اسے نچلی سطح پر بھی نافذ کرنے کے لئے ووٹ دیا ہے۔وینوگوپال نے اس شاندار کامیابی پر وزیر اعلی ریونت ریڈی، اے آئی سی سی انچارج میناکشی نٹراجن، ٹی پی سی سی صدر مہیش کمار گوڑ، وزرا اور کانگریس کے تمام کارکنوں کو مبارکباد پیش کی جنہوں نے اس جیت کے لیے سخت محنت کی۔انہوں نے اپنے ٹوئیٹ کا اختتام جے تلنگانہ اور جے کانگریس کے نعروں کے ساتھ کیا۔

عوام نے بی آر ایس کی سیاست کو مسترد کر دیا: وزیر سیتکا

حیدرآباد۔14/فروری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ کی وزیر بہبودی خواتین واطفال سیتکا نے کہا ہے کہ کانگریس نے بلدی انتخابات میں تقریبا 80 سے 95فیصد نشستیں جیت کر شاندار کامیابی حاصل کی ہے جسے انہوں نے کانگریس حکومت کی ترقیاتی اور فلاحی اسکیموں پر عوامی اعتماد کا نتیجہ قرار دیا۔انہوں نے الزام لگایا کہ بی آر ایس نے انتخابات میں پیسے اور دیگر ذرائع کا بے دریغ استعمال کیا لیکن عوام نے ان کی سیاست کو مسترد کر دیا۔ان کا مزید کہنا تھا کہ بی آر ایس

کے پاس صرف اقتدار نہیں تھا، باقی تمام وسائل موجود تھے، پھر بھی عوام نے کانگریس کے دو سالہ عوامی حکمرانی کو ترجیح دی۔انہوں نے اس بات کا اعتراف کیا کہ پارٹی میں کچھ مقامات پر باغی امیدواروں کی وجہ سے مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور خود انہیں بھی اپنے حلقہ انتخاب میں ایسی صورتحال پیش آئی۔سی پی آئی کے ساتھ بعض مقامات پر اختلافات کے سوال پر انہوں نے واضح کیا کہ کانگریس اور سی پی آئی کا اتحاد صرف تلنگانہ تک محدود نہیں بلکہ یہ قومی سطح پر انڈیا اتحاد کا حصہ ہے۔انہوں نے یقین دلایا کہ مقامی سطح پر چھوٹے موٹے مسائل کے باوجود دونوں پارٹیاں متحد رہیں گی۔

میئر؛ ڈپٹی میئر اور چیرمین و وائس چیرمین کے انتخابات کے لئے نوٹیفکیشن جاری

حیدرآباد۔14/فروری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ میں بلدی انتخابات کے نتائج سامنے آنے کے بعد سیاسی درجہ حرارت برقرار ہے۔ اس دوران اسٹیٹ الیکشن کمیشن نے کامیاب امیدواروں کی حلف برداری اور میئر و میونسپل چیئرمین کے انتخاب سے متعلق سرکاری نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔نوٹیفکیشن کے مطابق 16 فروری کو متعلقہ میونسپلٹیوں اور کارپوریشنوں میں دوپہر 12:30 بجے خصوصی اجلاس شروع ہوگا، جس میں پہلے وارڈ کونسلرس اور کارپوریٹروں کی حلف برداری عمل میں آئے گی، بعد ازاں میئر، ڈپٹی میئر، چیئرمین اور وائس چیئرمین کے انتخابات منعقد کئے جائیں گے۔حال ہی میں جاری میونسپل نتائج میں اگرچہ کانگریس پارٹی نے اکثریتی نشستیں حاصل کی ہیں، تاہم تقریبا 36 میونسپلٹیوں میں ہنگ صورتحال پیدا ہونے سے میئر اور چیئرمین کے عہدوں کا انتخاب نہایت دلچسپ ہو گیا ہے۔

تلنگانہ بلدی انتخابات کے فائنل نتائج کا سرکاری طور پر اعلان

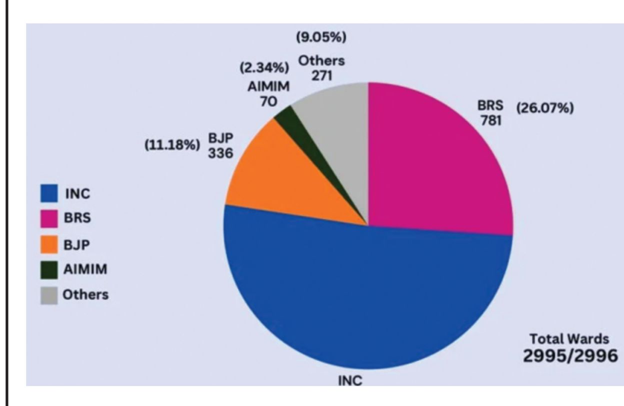

حیدرآباد۔14/فروری (سفیر نیوز/ صدائے حسینی) تلنگانہ میں بلدی انتخابات کے فائنل نتائج کا سرکاری اعلان وارڈس اور ڈیویژنس کے اعتبار سے جاری کر دیا گیا ہے۔ریاست بھر میں کانگریس نے سبقت حاصل کرتے ہوئے 1537 نشستیں (51.34فیصد) اپنے نام کیں، جبکہ بی آر ایس کو 781 نشستیں (26.07فیصد) حاصل ہوئیں۔ اسی طرح بی جے پی نے 336 نشستوں (11.18فیصد) پر کامیابی درج کی۔مجلس اتحاد المسلمین نے 70 وارڈس اور ڈیویژنس میں کامیابی حاصل کی۔جن میں سب سے زیادہ نظام میونسپل کارپوریشن میں 14 ڈیویژنس پر مجلسی امیدواروں کو کامیابی ملی جبکہ کریم نگر میونسپل کارپوریشن میں 3 امیدوار کامیاب ہوئے۔اسی طرح نلگنڈہ میونسپل کارپوریشن میں 2، محبوب نگر میں 3 ڈیویژن میں مجلس کو کامیابی ملی۔اس کے علاوہ جن بلدیات میں مجلسی امیدواروں کو کامیابی ملی ہے ان میں بھینسہ بلدیہ میں 12، بودھن میں 12، عادل آباد میں 6، نرمل میں 3، ظہیر آباد میں 2، نارائن پیٹ میں 2، جگتیال میں 2، سنگاریڈی، کاغذنگر، گدوال، کوہیر، کوڑنگل، تانڈور؛ وقار آباد، بانسواڑہ؛ آرمور میں بالترتیب ایک ایک امیدوار کو کامیابی ملی۔

نظام آباد میونسپل کارپوریشن پر کانگریس اور مجلس اتحاد کے قبضہ کی راہ ہموار

نظام آباد۔14/فروری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) نظام آباد میونسپل کارپوریشن کے میئر کی کرسی پر جاری تجسس ختم ہو گیا ہے۔ یہاں 28 ڈویژنز میں کامیابی حاصل کرکے کارپوریشن میں سب سے بڑی پارٹی بننے والی بھارتیہ جنتا پارٹی نے اعلان کیا ہے کہ وہ اپوزیشن میں بیٹھے گی۔جس کے ساتھ ہی نظام آباد میونسپل کارپوریشن پر کانگریس اور مجلس کے اتحاد سے قبضہ کرنے کی راہ ہموار ہوگئی ہے واضح رہے کہ نظام آباد میونسپل کارپوریشن کے 60 ڈویژنوں کانگریس پارٹی نے 17 بلدی ڈویژنوں، بی جے پی نے 28 ڈویژنوں اور مجلس اتحاد المسلمین نے 14 ڈویژنوں، بی آر ایس 1 ڈویژن سے کامیابی حاصل کی۔اس طرح 60 بلدی ڈویژنوں سے کسی بھی پارٹی کو واضح اکثریت نہیں ملی۔تاہم کانگریس مجلس اتحاد کے ساتھ یہاں میئر اور ڈپٹی میئر کی کرسی پر قبضہ کر سکتی ہے ۔ہفتہ کو نظام آباد کے رکن پارلیمنٹ دھرم پوری اروند نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی کو واضح اکثریت نہیں ملی اس لئے ہم اپوزیشن کا رول ادا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔انھوں نے خبردار کیا کہ اگر میونسپل وارڈ کونسلرس اور کارپوریٹروں کو زبردستی لے جایا گیا تو بی آر ایس کی طرح کانگریس کو بھی انجام بھگتنا پڑے گا۔انہوں نے کہا کہ ریاست میں کانگریس کوئی مضبوط حکومت نہیں ہے اور چیف منسٹر ریونت ریڈی بھی مضبوط پوزیشن میں نہیں ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ عوام چیف منسٹر سے ناراض ہیں۔اور اگر اسی طرح کارپوریٹروں کو زبردستی کھینچنے کی کوشش کی گئی تو آنے والے دنوں میں عوامی ناراضگی مزید بڑھے گی۔اروند کے مطابق نظام آباد کارپوریشن میں بی جے پی نے کانگریس اور بی آر ایس دونوں کو پیچھے چھوڑ دیا ہے، جبکہ ان کے پارلیمانی حلقے کی دیگر بلدیات میں بھی بی آر ایس کے مقابلے زیادہ نشستیں حاصل کی گئی ہیں۔آخر میں انہوں نے بی جے پی کی حمایت کرنے والے ووٹروں کا شکریہ ادا کیا۔

کریم نگر میں بی جے پی کو میئر کے عہدہ سے روکنے کانگریس کی کوششیں تیز آزاد امیدوار کی تائید پر غور

حیدرآباد۔14/فروری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ کے کریم نگر میونسپل کارپوریشن میں میئر کے عہدے کو لے کر سیاسی سرگرمیاں شدت اختیار کر گئی ہیں اور سب سے زیادہ نشستیں حاصل کرنے والی بی جے پی کو اقتدار سے دور رکھنے کے لیے کانگریس نے سرگرم کوششیں شروع کر دی ہیں۔ذرائع کے مطابق بی آر ایس اور مجلس کے ساتھ تال میل قائم کرتے ہوئے مشترکہ حکمتِ عملی تیار کی جا رہی ہے تاکہ میئر کی کرسی پر بی جے پی کو پہنچنے سے روکا جا سکے۔اطلاعات ہیں کہ ایک آزاد کارپوریٹر کو مشترکہ امیدوار کے طور پر میدان میں اتارنے پر غور جاری ہے اور اس سلسلے میں کانگریس قائدین نے گزشتہ رات متعلقہ کارپوریٹر سے ملاقات بھی کی، جبکہ بی آر ایس قایدین کی جانب سے خفیہ رابطوں کی خبریں سامنے آئی ہیں۔سیاسی حلقوں میں یہ اطلاعات بھی ہے کہ آزاد اور دیگر کارپوریٹروں کے علاوہ بی جے پی اراکین کی حمایت حاصل کرنے کے لیے مختلف پیشکشوں کے اشارے دئے گئے ہیں۔مذکورہ آزاد کارپوریٹر کی جانب سے میئر کے طور پر حمایت ملنے کی صورت میں مالی تعاون فراہم کرنے کی یقین دہانی کرائے جانے کی بات بھی زیرِ گردش ہے۔ واضح رہے کہ کریم نگر میونسپل کارپوریشن میں جملہ 66 ڈویژن ہیں لیکن کسی بھی پارٹی کو واضح اکثریت حاصل نہیں ہوسکی۔ بی جے پی نے 30 ڈویژنوں میں کامیابی حاصل کی کانگریس نے 14، بی آر ایس نے 9، آزاد امیدواروں نے 8، مجلس نے 3 اور آل انڈیا فارورڈ بلاک نے 2 نشستوں پر فتح حاصل کی۔آزاد امیدواروں کی حمایت سے کریم نگر کے میئر کا عہدہ بی جے پی حاصل کرنے کے منصوبہ میں ہے۔

اب سیوا تیرتھ میں ہوں گی کابینہ کی میٹنگیں، نارتھ ساؤتھ بلاک بنیں گے 'یوگے یوگین بھارت سنگرہالیہ' کا حصہ : ویشنو

نئی دہلی، 14 فروری (ہ س)۔مرکزی وزیر اطلاعات و نشریات اشونی ویشنو نے ہفتہ کو اعلان کیا کہ ساؤتھ بلاک میں مرکزی کابینہ کی آخری میٹنگ ختم ہوگئی ہے، اور کابینہ کی تمام میٹنگیں اب سیوا تیرتھ میں ہوں گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ نارتھ بلاک اور ساؤتھ بلاک کو 'یوگے یوگین بھارت نیشنل میوزیم' کا حصہ بنایا جائے گا۔ویشنو نے یہاں پریس کانفرنس میں مرکزی کابینہ اور سی سی اے میٹنگوں میں لئے گئے فیصلوں کے بارے میں جانکاری دی۔انہوں نے کہا کہ مرکزی کابینہ نے نارتھ اور ساؤتھ بلاکس کو "یوگے یوگین بھارت نیشنل میوزیم" میں تیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جو ہندوستان کی ہزاروں سال کی تہذیب اور ثقافتی ورثے کو ظاہر کرے گا اور آنیوالی نسلوں کو متاثر کریگا۔انہوں نے کہا کہ 13 فروری کو وزیر اعظم نریندر مودی نے نئے وزیر اعظم کے دفتر 'سیوا تیرتھ' کو قوم کے نام وقف کیا۔انہوں نے اسے تاریخی غلامی سے 'وکست بھارت' کی طرف ہندوستان کے اقدام کی علامت قرار دیا۔ساؤتھ اور نارتھ بلاک انگریزوں کے دور میں بنائے گئے تھے۔آزادی کے بعد سے وزیر اعظم کا دفتر ساؤتھ بلاک سے چل رہا ہے۔یہ کمپلیکس ملک کے 16 وزرائے اعظم کی قیادت میں کئی تاریخی فیصلوں کا گواہ ہے۔ویشنو نے کہا کہ ساؤتھ بلاک نے تقسیم، جنگ اور ایمرجنسی جیسے تاریخی واقعات کا مشاہدہ کیا ہے۔یہیں سے ڈیجیٹل گورننس کی طرف چھلانگ لگائی گئی۔گزشتہ دہائی میں وزیر اعظم مودی کی قیادت میں یہ عمارت کئی تاریخی فیصلوں کا مرکز رہی ہے۔

مرکز نے ریلوے کے تین ملٹی ٹریکنگ پروجیکٹوں کو منظوری دی

نئی دہلی، 14 فروری (ہ س)۔مرکزی حکومت نے ہفتہ کو 18,509 کروڑ روپے کی کل لاگت کے ساتھ تین ریلوے ملٹی ٹریکنگ پروجیکٹوں کو منظوری دی۔ ان منصوبوں میں کاسارا-منماڈ تیسری اور چوتھی لائن، دہلی-امبالہ تیسری اور چوتھی لائن، اور بلاری-ہوسا پیٹ تیسری اور چوتھی لائن شامل ہیں۔مرکزی وزیر اطلاعات ونشریات اشونی ویشنو نے ہفتہ کو یہاں ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی صدارت میں اقتصادی امور کی کابینہ کمیٹی نے وزارت ریلوے کے تین ملٹی ٹریکنگ پروجیکٹوں کو منظوری دی۔انہوں نے کہا کہ ان منصوبوں سے ریلوے کی لائن کی صلاحیت میں نمایاں اضافہ ہوگا،اس طرح آپریشنل کارکردگی اور سروس کی قابل اعتمادی میں بہتری آئیگی۔ یہ پروجیکٹ دہلی، ہریانہ، مہاراشٹر اور کرناٹک کے 12 اضلاع کا احاطہ کریں گے اور انڈین ریلوے نیٹ ورک میں تقریباً 389 کلومیٹر کا اضافہ کریں گے۔

لیفٹیننٹ جنرل پی کے مشرا نے ایل او سی کا دورہ کیا

جموں، 14 فروری (ہ س)۔ جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ جنرل پی کے مشرا، جنرل آفیسر کمانڈنگ وائٹ نائٹ کور نے جموں و کشمیر کے پالانوالہ سیکٹر میں لائن آف کنٹرول کے اگلے علاقوں کا دورہ کیا اور سیکورٹی صورتحال و فوجیوں کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔وائٹ نائٹ کور نے سوشل میڈیا پر جاری بیان میں کہا کہ پالانوالہ اور راجوری ضلع کے اگلے علاقوں میں جی او سی نے کراس سورڈز ڈویژن اور رومیو فورس کے کمانڈرز کے ہمراہ لائن آف کنٹرول پر سیکورٹی ماحول اور انسداد دہشت گردی گرڈ کا تفصیلی جائزہ لیا۔فوج کے مطابق سخت موسمی اور جغرافیائی حالات کے باوجود جوان ہر وقت چوکس، مستعد اور کسی بھی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار ہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ ہم خدمت کرتے ہیں، ہم حفاظت کرتے ہیں۔اس سے قبل جمعرات کو بھی جی او سی نے راجوری کے سرحدی علاقوں کا دورہ کیا اور فوجیوں کو ابھرتے خطرات سے نمٹنے کے لیے مسلسل نگرانی اور پیشہ ورانہ مہارت برقرار رکھنے کی ہدایت دی۔ انہوں نے نوشہرہ سیکٹر میں تعینات جوانوں سے ملاقات کی جہاں انہیں فوجیوں کی اعلیٰ سطح کی تیاری، سخت تربیتی نظام اور نگرانی و جنگی صلاحیت بڑھانے کے اقدامات سے آگاہ کیا گیا۔

ہم اسمبلی انتخابات میں پڈوچیری کی تمام 24 سیٹیں 60 فیصد ووٹوں کے ساتھ جیتیں گے: امت شاہ

کاریکل، 14 فروری (ہ س)۔مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے ہفتہ کو پڈوچیری کے کاریکل میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) آئندہ 2026 کے اسمبلی انتخابات میں 60 فیصد ووٹ حاصل کرکے پڈوچیری کی تمام 24 سیٹوں پر کامیابی حاصل کرے گا۔انہوں نے پڈوچیری کے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ این ڈی اے کی حمایت جاری رکھیں۔ریلی کی شروعات کرتے ہوئے، امت شاہ نے ترونلار کے شنیشور اور بھدرکالی امن کو نمن کیا۔ انہوں نے دنیا کی قدیم ترین زبان تمل میں اپنی تقریر نہ کرنے پر معذرت کی۔انہوں نے کہا کہ ان کے دورے کے دو بنیادی مقاصد ہیں۔پہلا، وزیر اعظم نریندر مودی اور پڈوچیری کے وزیر اعلیٰ این رنگا سامی کی قیادت والی حکومت کی حصولیابیوں کو عوام کے سامنے رکھنا اور دوسرا سابقہ حکومتوں کی کارکردگی کو اجاگر کرنا ۔انہوں نے کہا کہ پڈوچیری میں پچھلے پانچ سالوں میں امن و امان میں بہتری آئی ہے اور ترقی کا ایک نیا سفر شروع ہوا ہے۔2021 کے انتخابات میں این ڈی اے کے 44 فیصد ووٹ شیئر کا حوالہ دیتے ہوئے، انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ یہ تعداد 2026 میں 60 فیصد تک پہنچ جائے گی اور اتحاد تمام 24 سیٹیں جیت لے گا۔کانگریس حکومت کو نشانہ بناتے ہوئے امت شاہ نے کہا کہ مرکز میں کانگریس کی حکومت کے دوران پاکستان سے دہشت گردانہ حملے ہوتے رہے اور ان کے ساتھ معمول کے مطابق سلوک کیا گیا۔2019 کے پلوامہ حملے کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے 40 شہید سی آر پی ایف اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کیا اور کہا کہ مودی حکومت کے دور میں پہلی بار پاکستان کے خلاف فضائی حملے کیے گئے۔پڈوچیری کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت نے سیاسی استحکام قائم کیا ہے اور بدعنوانی کو روکا ہے۔انہوں نے الزام لگایا کہ سابق وزیر اعلیٰ وی نارائن سامی کے دور میں کوئی نئی صنعتیں قائم نہیں ہوئیں، جبکہ موجودہ حکومت کی کوششوں سے ٹیکسٹائل کی صنعت کو بحال کیا جا رہا ہے۔جلسہ عام کے اختتام پر امت شاہ نے پڈوچیری کے لوگوں سے ایک بار پھر اپیل کی کہ وہ قومی جمہوری اتحاد کی حمایت جاری رکھیں اور ترقی کے اس سفر کو آگے بڑھائیں۔

تاریخی نمائش کا آج آخری دن۔تاریخ میں توسیع کا کوئی امکان نہیں

حیدرآباد۔ 14/ فروری (سفیر نیوز/ صدائے حسینی) حیدرآباد کے نامپلی میں منعقد ہونے والی شہر کی تاریخی اور مشہور نمائش (آل انڈیا انڈسٹریل ایگزیبیشن)اتوار کے روز اپنے اختتامی مرحلے میں داخل ہو جائے گی۔منتظمین نے واضح طور پر اعلان کر دیا ہے کہ اس سال نمائش میں کسی بھی قسم کی توسیع نہیں کی جائے گی اور اتوار ہی عوام کے لیے آخری دن ہوگا۔یہ سالانہ نمائش یکم جنوری کو شروع ہوئی تھی اور 46 دن مکمل ہونے کے بعد 15 فروری کو باضابطہ طور پر بند کر دی جائے گی۔آل انڈیا انڈسٹریل ایگزیبیشن سوسائٹی کے ایک عہدیدار نے بتایا کہ نمائش کو بڑھانے کا کوئی ارادہ نہیں ہے اور اتوار کی رات کے بعد عوام کیلئے دروازے بند کر دیے جائیں گے۔نمائش کے آغاز سے لے کر اب تک شہر حیدرآباد اور اطراف کے اضلاع سے چند لاکھ افراد اس تاریخی میلے کا دورہ کر چکے ہیں۔خاص طور پر ہفتہ اور اتوار کے دنوں میں نمائش گاہ میں غیر معمولی رش دیکھنے میں آیا، جہاں خاندانوں، بچوں اور نوجوانوں نے اسے سال کی سب سے بڑی اور لازمی تفریحی سرگرمی قرار دیا۔اس سال نمائش میں ملک کے مختلف حصوں سے تقریبا 1,050 تاجر شریک ہوئے، جو اپنی متنوع مصنوعات کی نمائش اور فروخت میں مصروف رہے۔نمائش میں ریڈی میڈ ملبوسات، دستکاریاں، جوتے، نقلی زیورات، کاسمیٹکس، خشک میوہ جات، گھریلو آرائش کا سامان، فرنیچر، الیکٹرانک اشیا اور دیگر کئی اقسام کی مصنوعات عوام کی توجہ کا مرکز رہیں۔منتظمین کے مطابق پیر کے روز نمائش گاہ کو مکمل طور پر عوام کیلئے بند کر دیا جائیگا، جبکہ تاجروں کو ایک دن دیا جائے گا تاکہ وہ اپنا سامان سمیٹ کر واپسی کی تیاری کر سکیں۔اس کے بعد نمائش گاہ کو خالی کرکے آئندہ انتظامی کارروائیاں شروع کی جائیں گی۔شہر کے عوام کیلئے نمائش نہ صرف خریداری بلکہ تہذیبی اور تفریحی لحاظ سے بھی ایک اہم روایت بن چکی ہے، جس کے اختتام پر شہریوں میں ایک خاص اداسی بھی دیکھی جا رہی ہے۔

عطاپور میں ایڈوکیٹ محمد قدیر کا بہیمانہ قتل، علاقہ میں سنسنی

حیدرآباد۔14/فروری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) عطاپور کے سلیمان نگر علاقے میں ایک سنسنی خیز واردات پیش آئی، جہاں نامور ایڈوکیٹ محمد قدیر کو ان کے ذاتی دفتر میں نامعلوم افراد نے چاقوں سے بے رحمی کے ساتھ قتل کر دیا۔حملہ آوروں نے مقتول پر متعدد وار کیے، جس کے نتیجے میں وہ موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے۔واردات کے بعد ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی عطاپور پولیس فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچی اور حالات کا جائزہ لیا۔کلوز ٹیم کو طلب کر کے شواہد جمع کیے گئے۔علاقے میں قتل کی واردات کے بعد خوف و ہراس کا ماحول ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ قتل کی اصل وجوہات جاننے کے لیے تمام پہلوں سے تحقیقات جاری ہیں اور جلد ہی ملزمان کو گرفتار کر لیا جائے گا۔

انفولیسنز اور حیدرآباد پولیس نے ڈیجیٹل گرفتاری پر شعور بیداری کے لئے ملایا ہاتھ

حیدرآباد۔14/فروری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) حیدرآباد میں مقیم سوشل میڈیا پر اثر انداز کرنے والے دیپک کرموگیکر نے حیدرآباد پولیس کے ساتھ مل کر، 14 فروری بروز ہفتہ، ڈیجیٹل گرفتاری گھوٹالے کے بارے میں بیداری پھیلانا شروع کی ایک قسم کی دھوکہ دہی جس میں دھوکہ دہی کرنے والے ویڈیو کال پر پولیس یا سرکاری عہدیداروں کی نقالی کرتے ہیں، متاثرین پر جھوٹا الزام لگاتے ہیں جن کا وہ ارتکاب نہیں کرتے تھے اور قانونی کارروائی کی دھمکی دے کر گرفتار کرتے ہیں۔کرمونگیکر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم انسٹاگرام پر ایک ویڈیو شیئر کی اور اس کے عنوان سے لکھا، یہ ریل حیدرآباد کمشنر آف پولیس وی سی سجنار کے سائبر کرائم بیداری اقدام کا حصہ ہے۔ریل میں، کرمونگیکر عوام سے خطاب کر رہے ہیں۔کیا بات ہے؟ تم نے وہ چہرہ کیوں بنایا ہے؟ کیا سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن) سی بی آئی (نے تمہیں بلایا تھا؟ وہ وضاحت کرنے سے پہلے پوچھتا ہے کہ ایسی کالیں دھوکہ بازوں کی طرف سے کی جاتی ہیں۔انہوں نے کہا، آپ نے سی بی آئی کو پیسے دیے کیونکہ وہ ویڈیو کال پر آئے تھے؟ آپ کو دھوکہ دیا گیا ہے، اسے ڈیجیٹل گرفتاری کہا جاتا ہے، انہوں نے کہا۔انہوں نے کہا کہ جعلساز ان ایجنسیوں کے اہلکاروں کی نقالی کرتے ہیں تاکہ متاثرین پر دباؤ ڈال کر اور خوف کے حربے استعمال کر کے ان سے رقم حاصل کریں۔وہ تصدیق کے بہانے ویڈیو کال کرتے ہیں۔متاثر کن نے کہا کہ ان دھوکہ بازوں کے پاس متاثرہ کے بارے میں تمام تفصیلات ہیں، وہ کہاں کام کرتے ہیں اور ان کا رہائشی پتہ ہے۔وہ متاثرین کو پیسے نکالنے کے لیے مسلسل خوف اور دبا میں رکھنا چاہتے ہیں۔اثر ورسوخ رکھنے والے نے ڈیجیٹل گرفتاریوں سے نمٹنے کے لیے تجاویز شیئر کیں اور کہا کہ لوگوں کو یاد رکھنا چاہیے کہ کوئی بھی قانون نافذ کرنے والا ادارہ ویڈیو کالز پر لوگوں سے رابطہ نہیں رکھتا۔اگر آپ کو ایسی کالیں موصول ہوتی ہیں، تو سب سے پہلے، آپ کو پرسکون ہونا چاہیے۔کسی کو کوئی ذاتی معلومات فراہم نہ کریں، کرمونگیکر نے کہا۔انہوں نے عوام پر زور دیا کہ وہ گھبرانے سے پہلے سوچیں۔انہوں نے کہا، اگر کوئی یہ کہتے ہوئے پیسے مانگتا ہے کہ متاثرہ شخص پر کسی جرم کا مقدمہ درج کیا گیا ہے، تو آپ کو سوال کرنا چاہیے کہ ایجنسی نے آپ سے رابطہ کیا اور ایسے معاملات میں پیسے کیوں مانگے، انہوں نے کہا۔اس کے بعد اثر ورسوخ رکھنے والے نے عوام پر زور دیا کہ وہ کالز ریکارڈ کر کے اور قومی سائبر ہیلپ لائن 1930 سے رابطہ کر کے دھوکہ بازوں کے خلاف کارروائی کریں یا سائبر کرائم ویب سائٹ پر بات چیت کی اطلاع دیں۔حیدرآباد پولیس کی جانب سے بیداری مہم ایک ایسے وقت میں شروع کی گئی ہے جب شہر نے سائبر کرائم میں 2025 میں 8 فیصد کمی دیکھی ہے۔حیدرآباد پولیس کی سالانہ کرائم رپورٹ 2025 کے مطابق، پچھلے سال سائبر کرائم کے 3,735 کیس درج ہوئے تھے، جبکہ 2024 میں یہ تعداد 4,042 تھی۔سال بھر میں سائبر کرائم کے معاملات میں 319 کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے، جو 2024 میں 385 کروڑ روپے کے نقصان سے معمولی طور پر کم ہے۔اٹھارہ فیصد پتہ لگانے کی شرح کے ساتھ، پولیس نے 566 ملزمان کو گرفتار کیا، اور کمشنریٹ افسران نے متاثرین کو 30.05 کروڑ روپے واپس کر دیے۔حیدرآباد میں 2025 میں سرمایہ کاری سے متعلق دھوکہ دہی کے 740 واقعات رپورٹ ہوئے۔شہر میں کل 458 ون ٹائم پاس ورڈ) او ٹی پی (دھوکہ دہی کے مقدمات درج کیے گئے، جن میں 11.75 کروڑ روپے کا نقصان ہوا، جو اس طرح کے دھوکہ دہی کے ذریعے دھوکہ دہی کا شکار ہونے والوں کی تعداد میں اضافے کی نشاندہی کرتا ہے۔تجارتی دھوکہ دہی میں بھی اتنی ہی زیادہ تعداد دیکھی گئی، 430 مقدمات درج کیے گئے، جس کے نتیجے میں 133 کروڑ روپے سے زیادہ کا نقصان ہوا۔ڈیجیٹل گرفتاری کے گھوٹالوں کے خاص طور پر سنگین نتائج تھے، 2025 میں ہونے والے واقعات کے نتیجے میں 33.81 کروڑ روپے کا نقصان ہوا اور بعض صورتوں میں، متاثرین کو انتہائی قدم اٹھانے پر مجبور کیا گیا، بشمول خودکشی سے مرنا۔کسٹمر کیئر اور جاب فراڈ کے نتیجے میں مجموعی طور پر 3 کروڑ روپے سے زیادہ کا نقصان ہوا، جب کہ صرف 34 لون فراڈ کیسز میں 3.99 کروڑ روپے کا نقصان ہوا۔دریں اثنا، شہر میں ہنی ٹریپ یا جنسی استحصال کے 10 مقدمات درج کیے گئے۔

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کو سری شیشائی انٹر پرائزیز' پلاٹ نمبر 19' آئی ڈی اے' بالانگر' آر آر ڈسٹرکٹ' تلنگانہ 037 500 (انڈیا) سے چھپوا کر 146/306-7-18' امان نگر (اے) سے شائع کیا۔رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780 'پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔